وطنِ عزیز کے محنت کشوں اور ان کے پسماندگان کے لئے
ای او بی آئی کی خدمات و سرگرمیوں کا ترجمان

سہارا

خصوصی اشاعت

جولائی 2012

EOBI

ایمان اتحاد نظم

ایمپلائز اولڈ ایج بینی فٹس انسٹی ٹیوشن

ای او بی آئی ہاؤس، 190/1/B، بلاک 2، پی ای سی ایچ ایس ۔ کراچی

website: www.eobi.gov.pk

Free Helpline

08000-EOBI (3624)

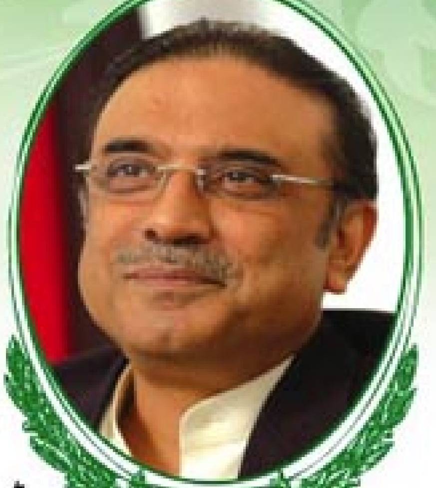

پیغام: جناب آصف علی زرداری

صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان

ہم اپنے اس عزم کی یاد دہانی کراتے ہیں کہ ہم مزدوروں، محنت کشوں، کسانوں اور ماہی گیروں کو معاشرے میں ان کے وقار کی بحالی اور باعزت مقام کے حصول کی جدوجہد میں انہیں تنہا نہ چھوڑیں گے۔

کارکنوں کی فلاح و بہبود ہمیشہ سے ہماری حکومت کا مطمع نظر رہی ہے۔ اس کی بنیادی وجہ محنت کشوں سے سچی لگن اور ان کی خوشحالی کا وہ عظیم فلسفہ ہے۔ جس پر عمل پیرا ہو کر ہماری حکومت نے اپنے تمام ترقیاتی منصوبوں میں مزدور مفاد کو ہمیشہ اولیت دی ہے۔

موجودہ حکومت نے زمام اقتدار سنبھالنے کے فوراً بعد مملکت خداداد پاکستان کے جفاکش کارکنوں کی فلاح و بہبود کیلئے جو انقلابی اقدامات کئے وہ اپنی مثال آپ ہیں۔ کارکنوں کیلئے روزگار کے مواقعوں کی فراہمی، برطرف ملازمین کی بحالی، ای او بی آئی کی پنشن میں ریکارڈ اضافہ، ٹریڈ یونین سرگرمیوں کی آزادی، آر ایس او 2000ء جیسے سیاہ قانون کا خاتمہ ہماری مزدور دوست پالیسیوں کا بین ثبوت ہے۔

حکومت کی اولین خواہش ہے کہ وہ محنت کش طبقے کی فلاح و بہبود کیلئے ہر ممکنہ وسائل بروئے کار لائے تا کہ ملک کی اقتصادیات میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھنے والا یہ اہم طبقہ بھی پروقار اور باعزت زندگی بسر کر سکے۔

پیغام: جناب راجہ پرویز اشرف

وزیراعظم، اسلامی جمہوریہ پاکستان

آپ کی حکومت جو آپ کے ووٹوں سے اقتدار میں آئی ہے محنت کش طبقے کی فلاح و بہبود کو بہت اہمیت دیتی ہے۔ کیونکہ محنت کش اور کسان قوم کی ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہیں۔ وہ تمام اختیارات اور خوبیوں کا سرچشمہ ہیں۔ اسی باعث حکومت نے زراعت اور صنعت کے شعبوں میں بنیادی اصلاحات کی ہیں۔ محنت کش طبقے کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے لئے متعدد اصلاحات متعارف کرائی گئی ہیں۔ جس سے محنت کش برادری نے سکون کا سانس لیا ہے۔

آیئے! ہم سب ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر پیداوار میں اضافہ کریں اور اس دولت میں حصہ دار بنیں جو ہم نے مل کر پیدا کی ہے۔ ہم جس قدر پیداوار کریں گے اسی قدر ہم مظلوم طبقوں کا معیار زندگی بلند کر سکتے ہیں۔ انقلاب اور پیداوار لازم و ملزوم ہیں۔

آج ہم کو باہم مل کر قوم کی تعمیر نو اور ہر طرح کے استحصال و جبر و استبداد کے خاتمے کا عہد کرنا چاہیئے۔ آیئے! عظیم انقلابی جدوجہد، ایک روشن، محفوظ اور خوشحال پاکستان کے لئے حکومت اور عوام ایک ساتھ متحدہ ہو جائیں۔

پیغام:

محترم چوہدری وجاہت حسین

وفاقی وزیر مملکت برائے وزارت فروغ انسانی وسائل، حکومت پاکستان

محنت کش طبقہ کسی بھی ملک کی اقتصادی ترقی کیلئے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔حکومت محنت کشوں کے اس مثالی کردار کونہایت قدر کی نظر سے دیکھتی ہے۔

کارکنوں اوران کے اہل خانہ کی فلاح و بہبود کیلئے حکومت نے متعدد قلیل المدتی اورطویل المدتی منصوبے تیار کئے ہیں۔جن کے ذریعہ ہم اپنے محنت کش طبقے کوروزگار کی فراہمی کے ساتھ ساتھ سماجی تحفظ کی سہولیات بھی بہم پہنچارہے ہیں۔ضعیف العمری فوائد اسکیم بھی وطن عزیز کاایک قابل فخر منصوبہ ہے۔جو رجسٹرشدہ بیمہ دار کارکنوں کوان کے بڑھاپے اور معذوری میں معقول پنشن ادا کرتا ہے۔اسی طرح متوفی کارکنان کے پسماندگان کیلئے بھی پنشن فراہم کی جاتی ہے۔

موجودہ حکومت کی ہرممکن کوشش ہے کہ محنت کش طبقہ کے حالات کارکوبہتر سے بہتر بنایا جائے تاکہ وہ مزید دلجمعی اوراطمینان سے پیداواری عمل میں اپنا فعال کردارادا کرسکے۔

پیغام:

چوہدری غیاث احمد میلہ

وزیر مملکت برائے وزارت فروغ انسانی وسائل، حکومت پاکستان

محنت کش طبقے کے حقوق کا تحفظ اوران کیلئے ایک منصفانہ معاشرے کا قیام ہماری حکومت کی اولین ترجیح ہے۔کیوں کہ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ محنت کش افرادکسی بھی معیشت اور پیداوار میں جزو لازم کی حیثیت رکھتے ہیں۔ان کی آسودہ حالی اوراطمینان کے بغیر کوئی معیشت پروان نہیں چڑھ سکتی۔یقیناً ملک کی معاشی ترقی کیلئے قابل قدر خدمات دینے والے یہ عظیم محنت کش، معاشرہ میں حقیقی عزت اوروقار کے مستحق ہیں۔لہذاملک کی معاشی خوشحالی کے حصول کیلئے لازم ہے کہ اس جفاکش طبقے کی حوصلہ افزائی کی جائے اورانہیں ان کے بنیادی حقوق اورباعزت مقام دینے کواولین ترجیح دی جائے۔

مجھے ازحد مسرت ہے کہ ای او بی آئی اس مقدس فریضے کی انجام دہی میں اپنا مثبت کردار بخوبی ادا کررہا ہے۔حکومت کی اولین ترجیح کارکنوں اوران کے اہل خانہ کو روزگار، تعلیم، علاج ومعالجہ اوررہائشی سہولیات باہم پہنچانا چاہتی ہے اورہم اس مقصد کے حصول میں شب وروز کوشاں ہیں۔

پیغام امروز

چیئرمین ای او بی آئی

ہمارا نصب العین ۔ سماجی تحفظ سب کیلئے

ہماری دیرینہ خواہش ہے کہ ہم ملک کے محنت کشوں اور ان کے اہل خانہ کو سماجی تحفظ کی فراہمی کے مقدس کام کو عبادت کے طور پر انجام دیں اور اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی میں کسی قسم کی کوئی کوتاہی نہ کریں۔

ای او بی آئی سہ فریقی بنیاد پر قائم قومی ادارہ ہے۔ جو ہمارے معزز رجسٹر شدہ آجروں کی مالی اعانت اور ان کے جذبہ خدمت کی بدولت رواں دواں ہے۔ تاکہ ان کے اداروں میں خدمات انجام دینے والے ملازمین اور ان کے اہل خانہ کا مستقبل محفوظ کیا جاسکے۔

اس مقدس پنشن فنڈ کے امین کی حیثیت سے ہمارا مطمع نظر صرف اور صرف ضعیف العمر، معذور محنت کشوں اور ان کے پسماندگان اور یتامیٰ کو بروقت معیاری خدمات کی فراہمی ہونا چاہئے۔

حکومت محنت کشوں کے حالات کار اور ان کی روزمرہ زندگی کو بہتر بنانے کیلئے اپنے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے، لہذا ہماری اولین ذمہ داری ہے کہ ہم اس مقدس مشن کی تکمیل میں اپنی بہترین صلاحیتوں کو عمل میں لائیں، تاکہ وطن عزیز کا ہر برسر روزگار پاکستانی سماجی تحفظ منصوبے سے مستفید ہوسکے۔

یہ امر بھی باعث مسرت ہے کہ ای او بی آئی کے ملازمین خصوصاً فیلڈ فورس نے جذبہ خدمت، اور شب و روز محنت اور لگن کا مظاہرہ کرتے ہوئے مالی سال 2011-12 کے دوران مختص ہدف سے زائد 11 بلین روپے کنٹری بیوشن وصول کیا ہے۔ جو ہمارے لئے باعث فخر ہے۔

ظفر اقبال گوندل

ای او بی آئی سے پنشن حاصل کرنے والوں کی تعداد 4 لاکھ 42 ہزار سے تجاوز کر گئی۔

چیئرمین ای او بی آئی محنت کشوں کی رجسٹریشن اور کنٹری بیوشن کی وصولی کے ہدف کے حصول میں کوشاں ہیں۔

نجی شعبہ میں خدمات انجام دینے والے ملازمین و کارکنان کو پنشن فراہم کرنے والے قومی فلاحی ادارے ایمپلائیز اولڈ ایج بینی فٹس انسٹی ٹیوشن (ای او بی آئی) سے پنشن وصول کرنے والوں کی تعداد 4 لاکھ 42 ہزار سے تجاویز کر گئی ہے۔ جن میں ضعیف العمر، بیوہ اور معزور پنشن یافتگان شامل ہیں۔ یہ بات چیئرمین ای او بی آئی جناب ظفر اقبال گوندل نے بتائی۔

انہوں نے بتایا کہ محنت کشوں اور ان کے اہل خانہ کو سماجی تحفظ فراہم کرنے کے اس قومی منصوبے میں رجسٹریشن کرانے والے آجروں اور ان کے ملازمین کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ لیکن ابھی ہماری منزل دور ہے کیوں کہ ہمارا بنیادی ہدف وطن عزیز کی پانچ کروڑ کارکنوں پر مشتمل ایک عظیم لیبر فورس کو سماجی تحفظ نظام کے تحت لانا ہے۔ لہذا فرائض منصبی میں اس امر کو اولیت دی جائے کہ ملک کے ہر بر سر روزگار پاکستانی کو ان کے آجران کے ذریعہ ای او بی اسکیم کے دائرہ کار میں لایا جائے۔ تاکہ انہیں اور ان کے اہل خانہ کو آئینی طور پر حاصل حق کے تحت سماجی تحفظ نظام کے تحت ریٹائرمنٹ اور معزوری پنشن فراہم کی جاسکے۔

جناب جاوید اقبال، ڈی جی (آپریشنز) ساؤتھ نے تفصیلی بریفنگ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ادارے کی فیلڈ فورس ملک بھر میں متحرک اور پرعزم انداز میں محنت کشوں کی رجسٹریشن میں سرگرم عمل ہے۔ جس کے نتیجے میں اب تک 48 لاکھ 98 ہزار سے زائد ملازمین کو ای او بی آئی اسکیم کے تحت رجسٹر کیا جا چکا ہے۔ حالیہ مالی سال کے دوران اداروں اور ملازمین کی رجسٹریشن اور کنٹری بیوشن کی وصولی میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس کے ساتھ ساتھ ادارے کے بزرگ، معذور اور بیوہ پنشن یافتگان کو ان کی ماہانہ پنشن کی ادائیگی کیلئے جدید ترین اور تیز رفتار طریقہ خصوصا موبائل بینکنگ ایزی پیسہ نظام کو اپنایا گیا ہے۔ تاکہ اس کمزور اور مستحق طبقہ کو درپیش تمام مشکلات کا خاتمہ ہوسکے۔

چیئرمین ای او بی آئی جناب ظفر اقبال گوندل نے اس موقع پر ادارے کی مجموعی کارکردگی اور خدمات پر اپنے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے افسران کو تلقین کی کہ وہ اپنے فرائض کی بجا آوری ایک مذہبی فریضہ سمجھتے ہوئے انجام دیں کیوں کہ ہماری خدمات کی فراہمی کا تعلق معاشرے کے کمزور ترین اور غریب طبقہ سے ہے۔ لہذا انہیں معیاری اور فوری خدمات کی فراہمی میں تمام ممکنہ وسائل کو بروئے کار لایا جائے۔

ای او بی آئی بورڈ آف ٹرسٹیز

گذشتہ 36 برسوں سے محنت کشوں کی فلاح و بہبود کیلئے کوشاں

ای او بی آئی کا 16 رکنی بورڈ آف ٹرسٹیز محنت کشوں کی فلاح و بہبود کیلئے ایک اہم پالیسی ساز ادارے کا درجہ رکھتا ہے۔ جو حکومت پاکستان کے اعلیٰ افسران کے علاوہ چاروں صوبوں کے اعلیٰ حکام سیکریٹری محنت اور چاروں صوبوں کی نمائندگی کرنے والے آجروں اور کارکنوں کے نمائندوں پر مشتمل ہے۔ جنہیں وفاقی حکومت نامزد کرتی ہے۔ بورڈ کے موجودہ صدر وفاقی سیکریٹری وزارت فروغ انسانی وسائل جناب محمد احسن ہیں۔

بورڈ آف ٹرسٹیرز کی بنیادی ذمہ داریوں میں وطن عزیز کے محنت کشوں کی فلاح و بہبود کیلئے ضعیف العمری فوائد منصوبہ (EOB Scheme) کے فروغ اور ترویج کے ساتھ ساتھ پنشن فنڈ کے مالی استحکام کیلئے منافع بخش سرمایہ کاری کی راہوں کی منظوری، ادارے کی سالانہ بجٹ سازی اور آڈٹ شدہ حسابات اور سالانہ رپورٹ کی منظوری سمیت ادارے کے مختلف انتظامی امور کی تشکیل اور منصوبہ سازی شامل ہے۔

بورڈ آف ٹرسٹیز کے موجودہ ارکان کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔

- جناب محمد احسن صدر / سیکریٹری وزارت فروغ انسانی وسائل حکومت پاکستان
- راؤ لیاقت منیر مالی مشیر وزارت حکومتِ پاکستان
- جناب افتخار رحیم جوائنٹ سیکریٹری وزارت حکومتِ پاکستان
- جناب حسن اقبال سیکریٹری محکمہ محنت حکومت پنجاب
- جناب رضوان میمن سیکریٹری محکمہ محنت حکومتِ سندھ
- جناب کیپٹن (ر) اعزاز الرحمٰن سیکریٹری محکمہ محنت حکومتِ خیبر پختونخوا
- جناب عبدالقیوم کاکڑ سیکریٹری محکمہ محنت حکومتِ بلوچستان
- جناب محمد اقبال داؤد نمائندہ آجران صوبہ سندھ
- سید اقبال شاہ نمائندہ آجران صوبہ بلوچستان
- ملک زاہد حسین نمائندہ آجران حکومتِ خیبر پختونخوا
- جناب چوہدری طفیل نمائندہ آجران صوبہ پنجاب
- جناب حبیب الدین جنیدی نمائندہ ملازمین صوبہ سندھ
- ملک امتیاز محفوظ نمائندہ ملازمین صوبہ بلوچستان
- جناب گل رحمٰن نمائندہ ملازمین صوبہ پختونخوا
- سید نذر حسین شاہ نمائندہ ملازمین صوبہ پنجاب
- جناب ظفر اقبال گوندل چیئرمین ای او بی آئی

جبکہ محترمہ سمیرا رضوانی سیکریٹری بورڈ آف ٹرسٹیز ہیں۔

بورڈ آف ٹرسٹیز کے اجلاس کراچی کے علاوہ لاہور، اسلام آباد، پشاور اور کوئٹہ میں منعقد ہوتے ہیں۔ بورڈ کا 103 واں اجلاس جلد ہی منعقد ہوگا۔ جس میں دیگر اہم امور کے علاوہ ملک کے محنت کشوں اور ان کے اہل خانہ کی فلاح و بہبود اور آئندہ کے منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے ساتھ ساتھ رواں مالی سال کے بجٹ پر بھی غور کیا جائے گا۔

بورڈ آف ٹرسٹیز کے اجلاس کا ایک منظر

ای او بی آئی رجسٹریشن کارڈ

ایک کارڈ

فوائد بے شمار!

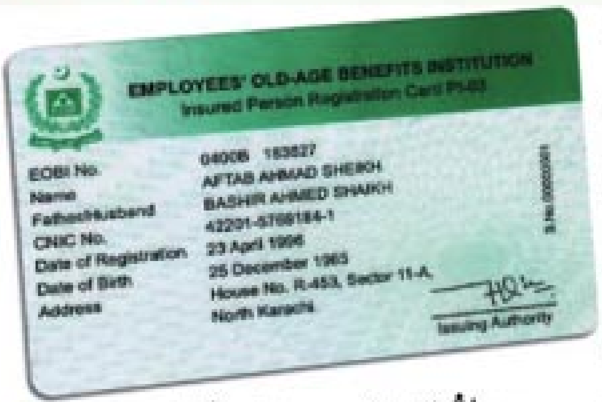

دیدہ زیب سفید اور سبز رنگت والا ای او بی آئی رجسٹریشن کارڈ ملک کے محنت کش طبقے کیلئے سماجی تحفظ کی علامت بن چکا ہے۔ قواعد کے مطابق کسی بھی صنعتی، تجارتی یا کاروباری ادارے کی ای او بی آئی میں رجسٹریشن کے بعد وہاں خدمات انجام دینے والے بیمہ دار ملازمین کو ای او بی آئی رجسٹریشن کارڈ PI-03 جاری کر دیا جاتا ہے۔ رجسٹریشن کارڈ میں بیمہ دار ملازم کا نام، ولدیت / زوجیت، کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر، رجسٹریشن کی تاریخ، تاریخ پیدائش اور پتہ کا اندراج شامل ہوتا ہے۔ ای او بی آئی رجسٹریشن کارڈ کسی بھی بیمہ دار کارکن کی پنشن کی اہلیت کیلئے ایک لازمی دستاویز کا درجہ رکھتا ہے۔ جبکہ کارڈ کی پشت پر بیمہ دار ملازم کیلئے ضروری ہدایات درج ہیں۔

جس کے مطابق ای او بی آئی رجسٹریشن کارڈ کا حامل بیمہ دار ملازم مقررہ شرائط کے مطابق ای او بی آئی سے ضعیف العمری، معذوری، یا ضعیف العمری گرانٹ پانے کا حقدار ہے۔

بیمہ دار ملازم / پنشنر کی وفات کی صورت میں اس کے اہل خانہ / بیوہ / پسماندگان پنشن پانے کے حقدار ہیں۔ بیمہ دار ملازم / پنشنر کی وفات کی صورت میں اس کے اہل خانہ کو بیوہ / پسماندگان پنشن ادا کی جاتی ہے۔ موجودہ حکومت نے پسماندگان پنشن کیلئے اضافی پنشن کی سہولیات فراہم کی ہیں۔ جس کے تحت متوفی پنشنر کی بیٹی کو اس کی شادی ہونے تک اور معذور بچہ ہونے کی صورت میں تاحیات پنشن کا حقدار قرار دیا گیا ہے۔

علاوہ ازیں، موجودہ حکومت نے ای او بی آئی رجسٹریشن کارڈ کے حامل بیمہ ملازمین کیلئے ورکرز ویلفیئر فنڈ (WWF) کے تحت مہیا کی جانے والی تعلیمی، رہائشی اور علاج معالجہ کی مراعات کے علاوہ بچیوں کی شادی کیلئے ایک لاکھ روپے جہیز گرانٹ اور خدانخواستہ کارکن کی وفات کی صورت میں 5 لاکھ روپے ڈیتھ گرانٹ کی فراہمی کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ حکومت کے ان انقلابی اقدامات سے محنت کش نہ صرف ای او بی آئی کے فوائد سے مستفید ہو رہے ہیں بلکہ ان کے اہل خانہ بھی WWF کی پرکشش مراعات سے بھی فیضیاب ہو رہے ہیں۔

اس طرح ای او بی آئی رجسٹریشن کارڈ ملک کے نجی صنعتی، کاروباری اور تجارتی اداروں میں خدمات انجام دینے والے کارکنوں / ملازمین کیلئے ایک ویلفیئر پیکج کارڈ کا درجہ اختیار کر گیا ہے۔ جس کے نتیجے میں یومیہ اوسطاً دو ہزار ملازمین ای او بی آئی اسکیم میں شمولیت اختیار کر رہے ہیں۔

PARTICIPANTS OF 3 DAYS EOBI REGIONAL HEADS' CONFERENCE

KANWAR WAHID KHURSHID
Investment Advisor/
Director General

MR. NAJMUL SAQIB SIDDIQUI
FA/DG (F & A)

MR. MUHAMMAD HANIF
Director General (Audit)

MR. FAROOQ AHMAD KHAN
Director General
(Operations-North)

MS. SUMAIRA RIZWANI
Secretary BOT

MR. JAVED IQBAL
Director General
(Operations-South)

MR. PERVAIZ AHMED
Director General
(HR & GA)

MR. AYAZ AHMED UQAILI
PD (IT)

Mr. Hasan Junaid
Regional Head
(Korangi)

Mr. Anwar Ali Shah
Regional Head
(City)

Mr. Anwar Ali Zubairi
Regional Head
(Bin Qasim)

Mr. Saeed A. Jumani
Regional Head
(Nazimabad)

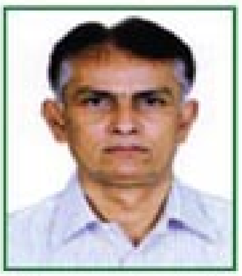

Mr. Waqar Zaidi
Regional Head
(Karimabad)

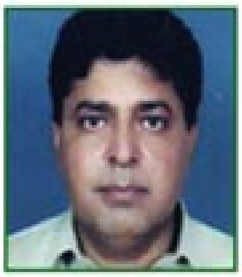

Mr. Ali Murad Sipio
Regional Head
(Koarachi Central)

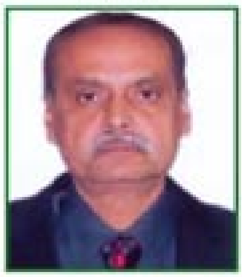

Mr. Abid Hassan
Regional Head
(West Wharf)

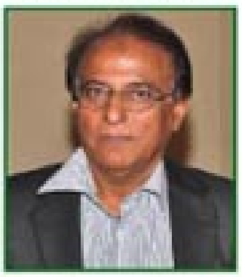

Mr. Mumtaz Ali Brohi
Regional Head
(Hub)

Ms. Sana Memon
Regional Head
(Hyderabad)

Ms. Tehmina Kori
Regional Head
(Kortri)

Mr. Liaquat Ali Mahesar
Regional Head
(Sukkur)

Ms. Samina Panazai
Regional Head
(Quetta)

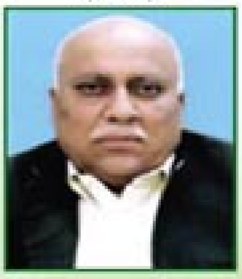

Mr. Nooruddin Sidiqui
Regional Head
(Larkana)

Mr. Kaleem Pervaiz Bhutta
Deputy Director General
(B & C-II)

Ms. Misbah Tahira
Regional Head
(Multan)

PARTICIPANTS OF 3 DAYS EOBI REGIONAL HEADS' CONFERENCE

Mr. Ghulam Yasin
Regional Head (Bhawalpur)

Syed Muhammad Imran Bukhari
Regional Head (Muzaffargarh)

Mr. Riaz Malik
Regional Head (Sahiwal)

Hafiz Muhammad Saqib
Regional Head (Lahore-N)

Mirza Salman Baig
Regional Head (Lahore-C)

Mr. Kashif Iqbal
Regional Head
(Lahore-S)

Mr. Ahmed Usman Athangul
Regional Head
(Shahdra)

Mr. Anwar Ali Chaudhry
Regional Head
(Sheikhupura)

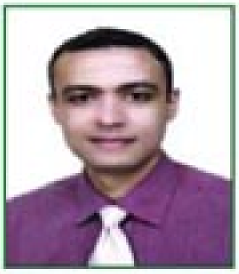
Mr. Khwaja Zulqarnain Azam
Regional Head
(Gujranwala)

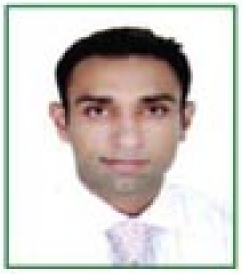
Mr. Ch. Waqas Mahmood
Regional Head
(Gujrat)

Mr. M. Mushtaq
Regional Head
(Manga Mandi)

Mr. Anjum Abbas Butt
Regional Head
(Sialkot)

Ms. Rabia Liaquat
Regional Head
(Rahimyar Khan)

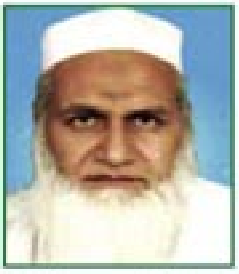
Mr. Muhammad Yousuf
Regional Head
(Peshawar)

Ms. Nosheen Rehman
Regional Head
(Mardan)

Mr. Habib ur Rehman
Regional Head
(Abbotabad)

Mr. Qaiser Abbbas
Regional Head
(Gilgit)

Mr. Sajjad Ahmad
Regional Head
(Faisalabad-N)

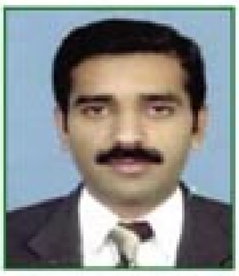
Mr. Aijaz Bashir
Regional Head
(Faisalabad-S)

Mr. Farid Ahmed
Regional Head
(Faisalabad-C)

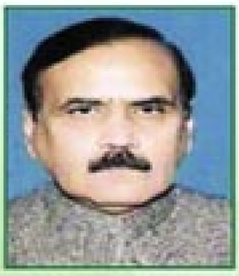
Mr. Sajid Ali Shah
Regional Head
(Sargodha)

Mr. Tariq Mehmood
Regional Head
(Rawalpindi)

Mr. Muhammad Ayub
Regional Head
(Hasanabdal)

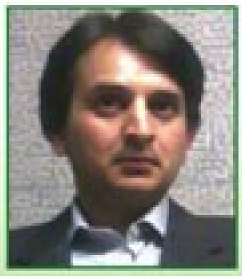
Mr. Sherjeel Hassan Raja
Regional Head
(Islamabad)

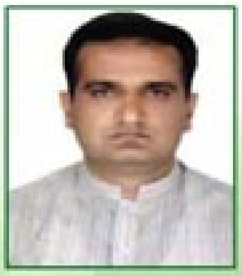
Mr. Muhammad Zaman
Regional Head
(Jehlum)

PARTICIPANTS OF 3 DAYS EOBI REGIONAL HEADS' CONFERENCE

Dr. Rehmat Ibad Khan
Adjudicating Authority-I

Mr. Matali Khan Gondal
Adjudicating Authority-II

Syed Iqbal Haider Zaidi
Adjudicating Authority-III

Ms. Saima Sadiq
Assistan Director (Audit)

Mr. Shehzad Aleem
Deputy Director B&C-1

Mr. Muhammed Anwar
Assitant Director B & C-1

Mr. Qamar Riaz
Media Advisor

Mr. Israr Ayoubi
Executive Officer
(Media & Publicity)

Ms. Naseem Ahktar Sheikh
Executive Officer
(Media & Publicity)

2011-12 کے دوران ای او بی آئی کی شاندار کارکردگی!

وفاقی وزیر چوہدری وجاہت حسین کی ستائش!

ای او بی آئی کا بنیادی نصب العین محنت کش طبقے اور لواحقین کے مستقبل کو محفوظ بنانا ہے۔ اس مقصد کے حصول کیلئے ادارے نے اپنے متحرک چیئرمین جناب ظفر اقبال گوندل کی رہنمائی و قیادت میں مالی سال 2011-1 کے دوران مقررہ اہداف کی تکمیل میں نہایت اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔

جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

- 10.9 بلین روپے کنٹری بیوشن کی ریکارڈ وصولی، جو پچھلے برس کے مقابلے میں 900 کروڑ روپے زائد ہے۔
- سرمایہ کاری کی آمدنی 20 بلین روپے سے زائد
- 3 لاکھ سے زائد نئے بیمہ دار کارکنوں کی رجسٹریشن
- 5,600 نئے اداروں کی رجسٹریشن
- 24,000 سے زائد نئی پنشنوں کی منظوری
- آجروں کی سہولت کیلئے آن لائن سروس کا آغاز
- بیمہ دار کارکنوں کے کوائف کو CNIC سے مربوط کرنا

ہم ادارے کی ان شاندار کامیابیوں پر خدا تعالیٰ کے حضور سر بسجود ہیں اور اپنے اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ ہم آئندہ بھی اس جذبہ اور لگن سے اپنے فرائض سرانجام دیتے رہیں گے۔

دریں اثنا وفاقی وزیر برائے فروغ انسانی وسائل محترم چوہدری وجاہت حسین اور وزیر مملکت چوہدری غیاث احمد میلہ نے محنت کشوں اور ان کے لواحقین کی فلاح و بہبود کیلئے شاندار خدمات پر ای او بی آئی کی انتظامیہ اور ملازمین کو مبارکباد دی ہے

محنت کشوں

کے حقوق کے تحفظ اور آگاہی کیلئے

قومی تشہیری مہم:

الیکٹرونک میڈیا میں اشتہاری مہم، اخباری اشتہارات، معلوماتی پوسٹروں کتابچوں اور خبرنامہ "سہارا" کی طباعت اور ملک گیر پیمانے پر اشاعت و تقسیم

چیئر مین ای او بی آئی جناب ظفر اقبال گوندل نے جذبہ خدمت اور اپنی انتظامی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ای او بی آئی میں ایک نئی روح پھونک دی ہے۔ جس کے مثبت و حوصلہ افزاء نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ شعبہ میڈیا اینڈ پبلسٹی نے جناب چیئر مین کی قیادت و رہنمائی میں ملک کی محنت کش برادری اور ان کے اہل خانہ کو اس مفید فلاحی منصوبے کے تحت محنت کش طبقے کو فوائد و مراعات سے روشناس کرانے کیلئے متعدد موثر تشہیری منصوبوں کا آغاز کیا ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

- ☆ پی ٹی وی سمیت ملک کے الیکٹرونک میڈیا میں محنت کشوں کو ان کے بنیادی حق کی آگہی کیلئے اشتہاری مہم
- ☆ قومی و علاقائی اخبارات میں اردو، سندھی اور انگریزی زبانوں میں فوائد و مراعات سے آگہی سے متعلق نمایاں اشتہارات کی اشاعت
- ☆ مختلف شہروں میں ملک گیر سیمیناروں کا انعقاد
- ☆ پرنٹ و الیکٹرونک ذرائع ابلاغ میں چیئر مین ای او بی آئی کے انٹرویوز اور ٹاک شوز میں شرکت اور ای او بی اسکیم کے موضوع پر تفصیلی اظہار خیال
- ☆ عالمی ادارہ محنت (ILO) کے تعاون سے دیدہ زیب معلوماتی پوسٹر اور کتابچوں کی اشاعت اور تقسیم
- ☆ ای او بی آئی کی سرگرمیوں و کارکردگی پر مشتمل نیوز لیٹر "سہارا" کی طباعت اور آجر و مزدور تنظیموں اور ایوان ہائے صنعت و تجارت کو بڑے پیمانے پر ترسیل
- ☆ قومی و علاقائی اخبارات میں ادارے کی کارکردگی اور سرگرمیوں پر مشتمل ہینڈ آؤٹ پریس ریلیز اور رپورٹوں کا معہ تصاویر اجراء
- ☆ پینشنروں کیلئے ایزی پیسہ نظام سے پنشن کی ادائیگی کے آغاز پر پرنٹ میڈیا میں اشتہاری مہم
- ☆ بل بورڈ / ہورڈنگز کی علاقائی دفاتر کی عمارات پر تنصیب

ادارے کی تشہیری مہم کی چند جھلکیاں
ورکرز ہوئے خوشحال... پنشن بڑھی پھر ایک بار!
2012
Social protection for all
سہارا
موجودہ عوامی حکومت کے تحت EOBI کے انقلابی اقدامات
عوامی حکومت کے عوامی فیصلے
EOBI
ای او بی آئی (EOBI) سے
فوری اور مُفت رابطہ
08000-EOBI (3624)
ای او بی آئی نے کال سینٹر قائم کیا ہے۔
مفت کال کیجئے
www.eobi.gov.pk
ایمپلائز اولڈ ایج بینی فٹس انسٹی ٹیوشن
موجودہ عوامی حکومت کے تحت
EOBI کے انقلابی اقدامات

علاقائی دفاتر کے افسران کو لیپ ٹاپ کمپیوٹر کی فراہمی

انفارمیشن ٹیکنالوجی کے استعمال سے کارکردگی اور خدمات کو مزید موثر بنایا جائے۔ چیئرمین ای او بی آئی

ای او بی آئی محنت کشوں اور ان کے لواحقین کو جدید تقاضوں کے مطابق ہمیشہ معیاری خدمات کی فراہمی میں کوشاں رہا ہے۔ اس مقصد کے حصول کیلئے انفارمیشن ٹیکنالوجی کا استعمال ناگزیر ہو چکا ہے۔ اسی مقصد کے پیش نظر صدر دفتر میں قائم ادارے کا آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ ملک کے طول و عرض میں قائم اپنے 74 سے زائد علاقائی، ذیلی دفاتر سے نیٹ ورکنگ کے ذریعہ منسلک ہے۔

چیئرمین ای او بی آئی جناب ظفر اقبال گوندل نے اپنا منصب سنبھالنے کے بعد ادارے کے بنیادی ڈھانچہ کو از سر نو استوار کیا ہے اور افسران کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کیلئے متعدد انقلابی اقدامات کئے ہیں۔ ان میں افسران کی معروف علمی اداروں میں تربیت کے ذریعہ انہیں موجودہ دور کے تقاضوں کے مطابق جدید کاروباری تکنیک اور ٹیکنالوجی سے بھی آراستہ کیا ہے۔ تاکہ وہ مزید دلجمعی اور تندہی سے اپنے فرائض سر انجام دے سکیں۔

حال ہی میں ادارے کے ملک بھر کے علاقائی سربراہان اور بیٹ افسران کی کارکردگی کو مزید موثر بنانے کے لئے۔ چیئرمین ای او بی آئی نے ان افسران میں 120 لیپ ٹاپ کمپیوٹر تقسیم کئے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے چیئرمین جناب ظفر اقبال گوندل نے افسران سے کہا کہ وہ محنت کش طبقے اور ان کے لواحقین کو فوائد و مراعات کی فراہمی کیلئے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے وسائل کو بروئے کار لائیں تاکہ ادارے کی کارکردگی اور خدمات کو مزید بہتر سے بہتر بنایا جاسکے۔

ادارے کے افسران کیلئے

''قرضہ برائے فراہمی گاڑی منصوبہ''

چیئرمین ای او بی آئی جناب ظفر اقبال گوندل نے ادارے کے افسران خصوصاً فیلڈ فورس کی کارکردگی اور خدمات کو مزید موثر بنانے اور انہیں ایک باوقار اور باعزت معیار زندگی فراہم کرنے کے لئے **''قرضہ برائے فراہمی گاڑی منصوبہ''** متعارف کرایا ہے۔ جس سے ادارے کے بے شمار افسران نے استفادہ کیا اور ادارے کے اس انقلابی فیصلے کو ملازمین کی فلاح و بہبود کیلئے حوصلہ افزا اور قابل ستائش قرار دیتے ہوئے چیئرمین ای او بی آئی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔

ای او بی آئی میں حج بیت اللہ کیلئے قرعہ اندازی

تیرہ مرد اور دو خاتون اسٹاف ملازمین ادارے کی جانب سے فریضہ حج ادا کریں گے۔

چیئرمین ای او بی آئی جناب ظفر اقبال گوندل نے کہا ہے کہ ادارہ اپنے ملازمین کی فلاح و بہبود میں ہر ممکن کوشاں رہا ہے۔ اس مقصد کے حصول کیلئے ملازمین کو مالی مراعات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ انہیں روحانی فیوض کے حصول کے موقع فراہم کرنا بھی ہماری ترجیحات میں شامل ہے۔ تاکہ ملازمین دینوی و دنیاوی طور پر سرخرو ہو کر معاشرہ میں ایک کامیاب اور باعزت زندگی بسر کرسکیں۔ وہ صدر دفتر میں حج بیت اللہ کیلئے منعقدہ تقریب قرعہ اندازی میں خطاب کررہے تھے۔

اس موقعہ پر ادارے کے ملک بھر میں تعینات ملازمین کے ناموں کی کمپیوٹر کے ذریعہ قرعہ اندازی عمل میں آئی۔ جس کے مطابق درج ذیل خوش قسمت مرد و خواتین اسٹاف ملازمین کامیاب قرار پائے۔ جو امسال ادارے کی جانب سے حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کریں گے۔

جناب محمد سلیم نائب قاصد علاقائی دفتر سکھر، جناب محمد ایوب ڈرائیور جی اے ڈپارٹمنٹ صدر دفتر، جناب محمد افضل نائب قاصد علاقائی دفتر لاہور سنٹرل، جناب عدنان علی اسسٹنٹ شعبہ سرمایہ کاری، جناب میر داد ڈرائیور علاقائی دفتر راولپنڈی، جناب انیل احمد پرسنل اسسٹنٹ شعبہ سرمایہ کاری، جناب کنور عاطف اقبال اسسٹنٹ علاقائی دفتر فیصل آباد سنٹرل، جناب ثاقب اقبال اسسٹنٹ فیلڈ دفتر وہاڑی، جناب فریال حیات اسسٹنٹ علاقائی دفتر راولپنڈی، جناب مکرم علی خان دفتری علاقائی دفتر بن قاسم، جناب محمد ایوب سپرنٹنڈنٹ ایچ آر ڈیپارٹمنٹ، جناب افتخار نقوی پرائیوٹ سیکریٹری بی اینڈ سی ون، جناب فرمان علی پرائیوٹ سیکریٹری جی اے ڈپارٹمنٹ، محترمہ کوثر بشیر سینئر اسسٹنٹ علاقائی دفتر لاہور سنٹرل اور محترمہ فرزانہ نائب قاصد ایف اینڈ اے ڈپارٹمنٹ شامل ہیں۔

اس موقع پر چیئرمین

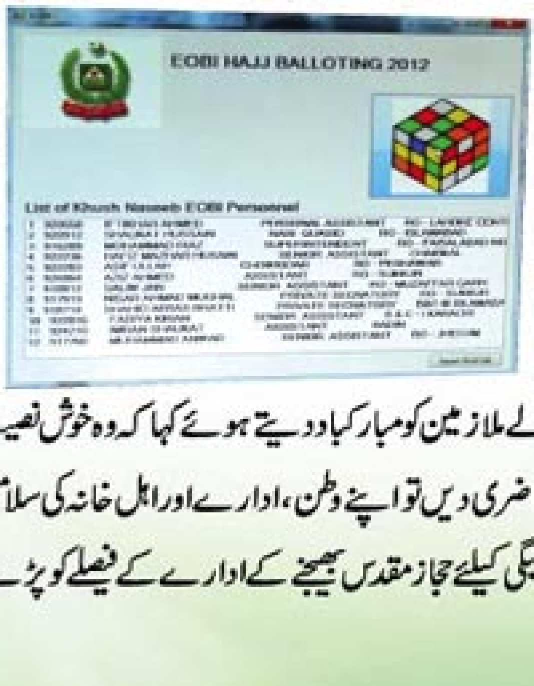

ای او بی آئی نے قرعہ اندازی میں کامیاب ہونے والے ملازمین کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ وہ خوش نصیب ہیں کہ انہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے گھر کی زیارت کیلئے شرف باریابی بخشا، لہذا آپ جب خانہ خدا پر حاضری دیں تو اپنے وطن، ادارے اور اہل خانہ کی سلامتی اور استحکام کیلئے ضرور دعا فرمائیں۔ دریں اثناء ای او بی آئی کے اسٹاف ملازمین نے فریضہ حج کی ادائیگی کیلئے حجاز مقدس بھیجنے کے ادارے کے فیصلے کو بڑے پیمانے پر سراہا ہے۔

ای او بی آئی کے پنشنروں کو "ٹیلی نارایزی پیسہ" کے ذریعے پنشن کی ادائیگی کا فیصلہ

ضعیف العمر، معذور اور بیوہ پنشن یافتگان کی سہولت کے لئے ای او بی آئی کا ایک اور انقلابی قدم!

تحریر اسرار ایوبی (پبلسٹی افسر ای او بی آئی)

ای او بی آئی ابتدا سے ہی اپنے بزرگ، معذور اور بیوہ پنشن یافتگان کو معیاری اور باسہولت خدمات کی فراہمی میں کوشاں رہا ہے۔ لیکن ادارے کے موجودہ چیئرمین جناب ظفر اقبال گوندل نے اپنا منصب سنبھالنے کے بعد اپنے طویل انتظامی تجربے اور صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ایک مختصر عرصہ میں وطن عزیز کے اس عظیم فلاحی ادارے میں ایک نئی روح پھونک دی ہے۔ آپ کے اصلاحی اقدامات کے نتیجے میں بیمہ دار کارکنوں، پنشنروں اور محنت کش برادری نے سکون کا سانس لیا ہے۔

جناب ظفر اقبال گوندل نے ادارے کی کارکردگی اور خدمات کو بہتر بنانے کیلئے جو عملی اقدامات کئے ہیں، وہ ملک کے دیگر فلاحی اداروں کیلئے بھی قابل تقلید مثال ہیں۔ چیئرمین ای او بی آئی کے اہم اصلاحی اقدامات میں فری ہیلپ لائن 3624-08000 کی فعالیت، آجروں کی رجسٹریشن میں نمایاں اضافہ، ملک میں توانائی کے بحران، نامساعد اقتصادی حالات کے باوجود دس ارب روپے سے زائد ریکارڈ کنٹری بیوشن کی وصولی، محنت کش طبقہ میں ای او بی اسکیم کے فوائد کا شعور بیدار کرنے کیلئے منظم تشہیری مہم، ملک کے اہم شہروں میں آگہی سیمیناروں کا انعقاد، بیمہ دار کارکنوں کیلئے جدید کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن کارڈ PI-03 کا اجراء، پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں علاقائی دفاتر کا قیام، ذاتی ملازمت کے حامل اور غیر منظم شعبہ کے کارکن کیلئے ای او بی آئی میں رضا کارانہ رجسٹریشن، رجسٹرشدہ آجروں کی سہولت کیلئے آن لائن سروس کا آغاز، محنت کشوں سے انفرادی سطح پر رابطہ، ادارے کے تنظیمی ڈھانچہ کی از سرِ نو ترتیب، پنشن فنڈ کے استحکام کیلئے سرمایہ کاری کی منافع بخش راہوں کا تعین، ملک کے اہم شہروں میں جدید تجارتی کاروباری تعمیراتی منصوبوں کا آغاز، ای او بی آئی میں رجسٹر شدہ بیمہ دار کارکنوں کیلئے ورکرز ویلفیئر فنڈ (WWF) کے تحت رہائش، علاج معالجہ، تعلیم، تعلیمی وظائف بچیوں کی شادی کیلئے ایک لاکھ روپے کی جہیز گرانٹ اور خدانخواستہ کارکن کی وفات میں متوفی کارکن کے پسماندگان کیلئے 5 لاکھ روپے کی ڈیتھ گرانٹ کی فراہمی شامل ہیں۔

جناب ظفر اقبال گوندل محنت کشوں کی فلاح و بہبود کیلئے سچی لگن اور خصوصی نرم گوشہ رکھتے ہیں اور ہر دم ان کی فلاح و بہبود کیلئے کوشاں رہتے ہیں۔ انہوں نے محسوس کیا کہ ادارے کے بزرگ معذور اور بیوہ پنشن یافتگان کو مجاز بینک کی شاخوں سے اپنی ماہانہ پنشن کے حصول کیلئے خاصی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس کی بنیادی وجہ بینک کی شاخوں میں کام کا دباؤ اور پنشنروں کی تعداد میں دن بدن بڑھتا اضافہ اور طویل قطاریں ہیں۔ ضعیف العمر، معذور اور بیوہ پنشن یافتگان گھنٹوں پنشن کے حصول کیلئے طویل قطاروں میں کھڑے رہنے پر مجبور ہیں۔

چیئرمین ای او بی آئی جناب ظفر اقبال گوندل نے ان پنشنروں کی دکھ اور تکالیف کو ذاتی طور پر محسوس کیا اور انسانی مسئلہ کے مناسب اور پائیدار حل کیلئے مختلف منصوبوں پر سوچ بچار کا آغاز کیا۔ بالآخر مختلف منصوبوں پر تفصیلی غور و خوض کے بعد یہ طے پایا کہ ٹیلی نارایزی پیسہ آؤٹ لیٹس کے ذریعہ پنشنروں کو پنشن کی ادائیگی سودمند ثابت ہوسکتی ہے۔

یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ گزشتہ ایک عرصے سے ملک میں نجی شعبہ میں عوام کو بینکنگ کی آسان تر سہولیات کی فراہمی کیلئے مختلف منصوبے متعارف کرائے گئے ہیں۔ ان میں ٹیلی نارایزی پیسہ اور یو بی ایل کا اومنی منصوبہ قابل ذکر ہیں۔ انہیں بے شاخ (Branchless Banking) بینکنگ نظام کہا جاتا ہے۔ بینک دولت پاکستان کے ایک مالیاتی جائزے کے مطابق ملک میں تجارتی بینکوں کو 10 ہزار شاخوں کے مقابلے میں بے شاخ (Branchless Banking) بینکنگ آؤٹ لیٹس کی تعداد 17,448 تک پہنچ گئی ہے۔ جو ملک کے قریہ قریہ میں پھیلی ہوئی ہیں۔ بینک دولت پاکستان کے ایک اور جائزہ کے مطابق موجودہ مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں ملک میں بے شاخ بینکنگ میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔

اس منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کیلئے مورخہ 22 نومبر 2011ء کو اسلام آباد میں ای او بی آئی اور تعمیر مائیکرو فنانس بینک کے سی ای او

جناب ندیم حسین نے دستخط کیے۔اس اہم موقع پر معزز وفاقی وزیر برائے وزارت انسانی وسائل چوہدری وجاہت حسین اور وزیر مملکت شیخ وقاص اکرام بھی بنفس نفیس موجود تھے۔

اس موقع پر چیئرمین ای او بی آئی جناب ظفر اقبال گوندل نے محنت کشوں اور ان کے اہل خانہ کے لئے ای او بی آئی کی خدمات اور کارکردگی پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس فلاحی منصوبے کے تحت اب تک 86 ہزار سے زائد آجران اور 49 لاکھ سے زائد ملازمین کو ای او بی آئی رجسٹر کیا جا چکا ہے۔ادارہ اپنے بیمہ دار کارکنوں کو قواعد وضوابط کے مطابق ضعیف العمری، معذوری اور پسماندگان پنشن کے علاوہ اولڈ ایج گرانٹ کے مالی فوائد بہم پہنچاتا ہے۔

چیئرمین ای او بی آئی نے مزید کہا کہ ادارے کے ٹیلی نار ایزی پیسہ کے ذریعہ پنشن کی فراہمی کے اس انقلابی اقدام سے گوادر تا گلگت 4 لاکھ سے زائد ضعیف العمر، معذور اور بیوہ پنشن یافتگان کو فائدہ پہنچے گا۔اب انہیں اپنی ماہانہ پنشن کے حصول کیلئے دور دراز سفر، طویل قطاروں اور انتظار کی صعوبتوں سے مکمل نجات مل جائے گی۔اس انقلابی فیصلے سے ای او بی آئی ملک کے پنشن فراہم کرنے والے تمام اداروں پر بازی لے گیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہماری ابتداء سے اولین کوشش رہی ہے کہ ادارے کے معزز پنشنروں کو باوقار اور باعزت طریقے سے پنشن فراہم کی جائے اور انہیں درپیش تمام مسائل کا خاتمہ کیا جائے اور بزرگ شہری، معذور اور بیوگان کو ترجیحی طور خصوصی سہولیات اور خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔انہوں نے اپنے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بیمہ دار کارکنوں اور پنشنروں کی فلاح و بہبود کو ہمیشہ اولیت دی جائے گی۔کیوں کہ ای او بی آئی کا نصب العین ہے کہ ہر برسر روزگار پاکستانی کو سماجی تحفظ کے فوائد بہم پہنچائیں جائیں گے۔ہم مشنری جذبہ کے تحت اپنے ان نیک مقاصد اور اہداف کے حصول میں مصروف عمل ہیں۔

ای او بی آئی ملازمین کے کنوینس الاؤنس، والدین کے علاج معالجہ اور اسٹاف کی اپ گریڈیشن کی منظوری، ملازمین کا اظہار تشکر

ای او بی آئی بورڈ آف ٹرسٹیز نے اپنے 102 ویں اجلاس میں ادارے کے ملازمین کی فلاح و بہبود کیلئے بھی متعدد سہولیات کی منظوری دیدی۔جن پر عملدآمد کیلئے انتظامیہ نے ضروری احکامات جاری کردیئے ہیں۔جس کے مطابق افسران کے کنوینس الاؤنس کی شرح 700 روپے ماہانہ سے بڑھا کر 3 ہزار روپے ماہانہ اور اسٹاف کے 750 روپے ماہانہ سے بڑھا کر 2500 روپے ماہانہ کردیا گیا ہے۔ملازمین کے والدین کو علاج و معالجہ کی مزید سہولت بہم پہنچانے کی غرض سے انہیں اسپتال میں داخلہ سہولت بھی فراہم کی گئی ہے۔اسی طرح اسٹاف کے گریڈ ایک تا 2 کے ملازمین کو ان کے اگلے گریڈ میں جبکہ پرسنل اسسٹنٹ اور پرائیوٹ سیکریٹریوں کو وفاقی حکومت کے فیصلے کے مطابق اپ گریڈ کردیا گیا ہے۔ای او بی آئی کے تمام افسران اور اسٹاف نے ملازمین کے کنوینس الاؤنس، والدین کیلئے اسپتال میں علاج و معالجہ کی سہولت اور اپ گریڈیشن پر گہری خوشی و مسرت کا اظہار کیا ہے۔

چیئرمین ای او بی آئی جناب ظفر اقبال گوندل نے کنوینس الاؤنس کی منظوری ، والدین کے اسپتال میں علاج و معالجے کی سہولت اور اپ گریڈیشن پر تمام ملازمین کو مبارکباد دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا ہے کہ ادارے کے اس فلاحی اقدام سے نہ صرف ملازمین اور ان کے اہل خانہ کے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی بلکہ ان کے ضعیف والدین کو علاج و معالجہ کہ بہتر سہولیات بھی میسر آسکیں گی۔

دریں اثناء چیئرمین ای او بی آئی نے تمام ملازمین خصوصاً فیلڈ افسران کو ہدایت کی ہے کہ وہ مقررہ اہداف کے حصول میں سخت جانفشانی کا مظاہرہ کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ محنت کشوں کو ای او بی اسکیم کے دائرہ کار میں لاکر ان کا اور اہل خانہ کا مستقبل محفوظ بنایا جاسکے۔

عالمی ادارہ محنت کے وفد کا دورہ صدر دفتر ای او بی آئی

محنت کشوں کی فلاح و بہبود کے لئے مختلف امور پر تبادلہ خیال

عالمی ادارہ محنت (ILO) کے ایک تین رکنی وفد نے سینئر ماہر سماجی تحفظ مسٹر مارکس روک کی سربراہی میں ای او بی آئی کے صدر دفتر کا دورہ کیا۔ چیئرمین ای او بی آئی جناب ظفر اقبال گوندل نے وفد کا پرتپاک خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں خوش آمدید کہا۔ وفد نے ادارے کی کارکردگی کو مزید موثر اور فعال بنانے کے لئے عالمی ادارہ محنت کے تکنیکی معاونت منصوبے کے فروغ کیلئے اپنی تجاویز پیش کیں اور امید ظاہر کی کہ اس منصوبے کی بدولت پاکستان کے محنت کشوں کو دنیا کے دیگر ترقی یافتہ ممالک کے کارکنوں کی طرح سماجی تحفظ نظام کے تحت سہولیات میسر آئیں۔ اس موقع پر چیئرمین ای او بی آئی نے وفد کو بتایا کہ ای او بی آئی محنت کش برادری کو سماجی کفالت کی فراہمی کا سب سے بڑا قومی ادارہ ہے۔ ہمیں اس فلاحی منصوبے کو مزید وسعت دینے کے لئے اپنے ملازمین کی پیشہ ورانہ تربیت اور صلاحیت کاری میں اضافہ کی اہم ضرورت ہے۔ ادارے نے حال ہی میں اپنے پینشنروں کو طبی سہولیات کی فراہمی اور بیرون ملک روزگار کیلئے مقیم پاکستانیوں کیلئے بیمہ زندگی کی سہولت کے علاوہ صحافی برادری کیلئے سماجی تحفظ کی فراہمی کیلئے سہارا انشورنس کمپنی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

عالمی ادارہ محنت کے وفد نے ای او بی آئی پنشن نظام، خدمات اور کارکردگی میں اپنی گہری دلچسپی کا اظہار کیا اور اسے مزید بہتر بنانے کیلئے اپنی فنی اور تکنیکی خدمات کی پیش کش کی۔

اس موقع پر صدر دفتر کے تمام شعبہ جات کے سربراہان اور دیگر اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔

ملک میں پنشن اور سماجی تحفظ کا نظام

ای او بی آئی ملک میں نجی شعبہ کے ملازمین اور ان کے اہل خانہ کو سماجی تحفظ کی فراہمی میں ہمہ تن کوشاں!

تحریر اسرار ایوبی
Israr.ayoubi@eobi.gov.pk

انسان ابتدائے آفرینش سے ہی تحفظ کی تلاش میں سرگرداں رہا ہے بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ تحفظ کی تلاش اس کی فطرت میں شامل ہے۔ چنانچہ مہد سے لحد تک وہ تحفظ کا متلاشی رہتا ہے۔ بچہ جب تک شیر خوار ہے اسے ماں باپ اور دیگر عزیز و اقارب کا تحفظ درکار ہوتا ہے جس کے بغیر اس کی نشو ونما اور بقاء ممکن ہی نہیں۔ جوں جوں وہ پرورش پاتا ہے تحفظ کا دائرہ بھی وسیع سے وسیع تر ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ سن شعور کو پہنچ کر عملی زندگی میں قدم رکھتا ہے تو حوادث زمانہ کے مقابلے کیلئے وہ پورے معاشرے سے تحفظ کا متقاضی ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ طے شدہ امر ہے کہ کوئی شخص خواہ کتنے ہی زیادہ وسائل اس کے قبضہ قدرت میں کیوں نہ ہوں تن تنہا ان خطرات کا مقابلہ نہیں کرسکتا، جو اس کو اپنی روزمرہ زندگی میں پیش آتے ہیں۔ لہذا ثابت ہوا کہ سماجی تحفظ انسان کی بنیادی ضرورت ہے۔ جو بنیادی طور پر غربت، ضعیف العمری، معذوری اور بے روزگاری وغیرہ کے لئے سماجی نگہبانی یا تسلیم شدہ حالات سے بچاؤ کیلئے ایک قسم کے سماجی بیمہ کا درجہ رکھتا ہے۔

یوں تو دنیا میں سماجی تحفظ کے منصوبے کسی نہ کسی شکل میں عرصہ دراز سے موجود تھے، لیکن صنعتی ترقی کی تیز رفتاری دنیا بھر میں سماجی تحفظ کی تحریک کا آغاز بنی۔ سماجی تحفظ کا نظام کسی بھی فلاحی مملکت کے تصور کا ایک لازمی جزو ہے۔ لہذا پاکستان کے قائدین کا ابتداء ہی سے یہ عزم تھا کہ پاکستان کو ایک فلاحی مملکت بنایا جائے۔ اس مقصد کے حصول کیلئے سماجی تحفظ کے تصور کو آئین پاکستان کی شق (c)38 کے تحت دستور کا حصہ بنایا تاکہ ہر پاکستانی شہری کو سماجی تحفظ کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔ ہر دور حکومت میں سماجی تحفظ کے نظام کو بتدریج وسعت ملی۔ سماجی تحفظ کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ انجمن اقوام متحدہ نے اسے زندگی کی لازمی تحریک سمجھ کر اسے 1948ء کے حقوق انسانی کے عالمی منشور (Universal Decleration of Human Rights) کی دفعہ 25 میں جگہ دی اور اسے اپنے 10 دسمبر 1948ء کے تاریخی اجلاس میں ان الفاظ کے ساتھ اپنایا:

(1) ہر فرد کو اپنی اور اپنے اہل خانہ کی صحت و خوشحالی کیلئے معقول معیار زندگی برقرار رکھنے کا حق حاصل ہے۔ جس میں خوراک، لباس، رہائش، طبی امداد و ضروری خدمت، بیروزگاری، معذوری، بیوگی، بڑھاپے اور اسی نوعیت کے دوسرے حالات میں تحفظ بھی شامل ہے۔

(2) زچگی و شیرخوارگی کو خصوصی توجہ اور امداد کا مستحق سمجھا جائے گا اور تمام بچوں خواہ وہ جائز ہوں یا ناجائز، یکساں تحفظ حاصل ہوگا۔

بعد ازاں انسان کے معاشی، سماجی اور تمدنی حقوق سے متعلق اقوام متحدہ کے 1952ء کے اقرار نامہ جس کی دفعہ 8 میں یہ کہا گیا کہ اس اقرار نامہ پر دستخط کرنے والے تمام ممالک سماجی تحفظ کو ہر شخص کا بنیادی حق تسلیم کرتے ہیں۔

یورپی ممالک اور ریاستہائے امریکہ نے سماجی تحفظ کے شعبہ میں قابل قدر ترقی کی ہے۔ تاہم پاکستان سمیت بیشتر ایشیائی ممالک میں بھی سماجی بیمہ منصوبوں کو کافی فروغ حاصل ہوا ہے۔ بہت سے مغربی ممالک میں قومی آمدنی کا دس فیصد سے زائد حصہ سماجی تحفظ کیلئے مختص کیا جاتا ہے کیونکہ سماجی تحفظ کا نظام کسی فلاحی ریاست (Welfare State) کے قیام کی پہلی شرط ہے، یہ صرف محنت کش طبقہ ہی کا نہیں بلکہ تمام شہریوں کا بنیادی حق ہے

پاکستان میں موجودہ ضعیف العمری فوائد منصوبہ بھی سماجی بیمہ کاری نظام (Social Isurance System) کے تحت کام کرتا ہے۔ اس فلاحی منصوبے کو گزشتہ 36 برسوں سے ایمپلائز اولڈ ایج بینی فٹس انسٹی ٹیوشن (ای او بی آئی) بحسن و خوبی چلا رہا ہے۔ جو وزارت فروغ انسانی وسائل، حکومت پاکستان کی زیر نگرانی خدمات انجام دے رہا ہے۔ اس فلاحی ادارے کا قیام 1976 میں عمل میں آیا۔ جس کا بنیادی مقصد نجی شعبہ میں خدمات انجام دینے والے ملازمین اور ان کے اہل خانہ کو سماجی تحفظ نظام کے تحت ضعیف العمری، معذوری اور خدانخواستہ ملازم کی وفات کی صورت میں اس کے پسماندگان کو پنشن کے فوائد بہم پہنچانا تھا۔

ای او بی ایکٹ مجریہ 1976ء کے تحت ہر ایسے آجر یا نجی صنعتی، کاروباری اور تجارتی ادارے جہاں پانچ یا زائد افراد ملازم ہوں کہ وہ اپنے ادارے اور اپنے ملازمین کو ای او بی آئی میں رجسٹر کرائیں تاکہ ملازمین اور ان کے اہل خانہ کا مستقبل محفوظ ہو سکے۔ ای او بی آئی اپنے رجسٹر شدہ آجروں اور بیمہ دار کارکنوں سے کم از کم اجرت کے بالترتیب پانچ اور ایک فیصد کے مساوی ماہانہ کنٹری بیوشن وصول کرتا ہے۔ جو براہ راست ضعیف العمری فوائد فنڈ میں جمع ہو جاتا ہے۔ ای او بی آئی میں رجسٹر شدہ ملازمین کو بیمہ دار کارکن کہا جاتا ہے۔

ای او بی آئی اپنے بیمہ دار کارکنوں کو چار مختلف اقسام کے فوائد فراہم کرتا ہے

☆ضعیف العمری پنشن مرد ملازمین کو 60 برس اور خاتون اور ملازمین اور کانکنی کے پیشے سے وابستہ ملازمین کو 55 برس کی عمر پر پہنچنے پر
☆معذوری پنشن: کام کی جگہ کے علاوہ کسی حادثہ یا سنگین نوعیت کی بیماری کی صورت میں 67 فیصدی معذوری کی بناء پر
☆پسماندگان پنشن: پنشنر کی وفات کی صورت میں اس کی بیوہ کو مکمل پنشن کی ادائیگی۔
☆ضعیف العمری گرانٹ: مقررہ بیمہ شدہ ملازمت میں کمی کی صورت میں یکمشت مالی امداد

اس وقت پنشن کی کم از کم شرح 3,600 ہزار روپے ماہانہ اور فارمولہ پنشن تقریباً 5 ہزار روپے ماہانہ ہے۔ (حکومت نے یکم مئی کے موقعہ پر ای او بی آئی کی پنشن میں 20 فیصد اضافہ کر دیا ہے، جس کا اطلاق یکم جنوری 2012ء سے ہوگا)۔ جبکہ موجودہ حکومت کے ایک فیصلے کے مطابق متوفی پنشنروں کی بیٹیوں کو ان کی شادی ہونے تک اور معذور بچہ کی صورت میں اسے تاحیات پنشن ادا کی جاتی ہے۔ ادارے کا نظم و نسق ایک 16 رکنی سہ فریقی بورڈ آف ٹرسٹیز کے سپرد ہے جو وفاقی حکومت کے اعلیٰ حکام کے علاوہ چاروں صوبوں کے سکریٹری محکمہ ہائے محنت اور چاروں صوبوں کے ممتاز آجروں و کارکنوں کے نمائندوں پر مشتمل ہے۔ سکریٹری وزارت فروغ انسانی وسائل، حکومت پاکستان بربنائے عہدہ بورڈ کے صدر ہیں۔

ای او بی آئی وطن عزیز کے عظیم محنت کشوں کی فلاح و بہبود کا قومی ادارہ ہے جس کا نصب العین ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھنے والے محنت کش طبقہ کی سماجی کفالت کرنا ہے۔ اس لحاظ سے اس ادارے کا شمار ملک کے صف اول کے قومی فلاحی اداروں میں ہوتا ہے۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ ای بی آئی کو ملک میں سماجی تحفظ کے فروغ میں بین الاقوامی ادارہ محنت (ILO) اور عالمی ادارہ سماجی تحفظ (ISSA) کی معاونت بھی حاصل رہی ہے۔

رجسٹر شدہ آجروں، بیمہ دار ملازمین، پنشنروں اور عوام الناس کو اس فلاحی منصوبے کی بابت معلومات کی رسائی اور شفافیت کے نظام کو برقرار رکھنے کیلئے ادارے نے اپنا تمام ڈیٹا اپنی ویب سائٹ (www.eobi.gov.pk) پر مہیا کر دیا ہے۔ جبکہ اپنے تمام فریقوں کو بہتر خدمات کی فراہمی اور کسی قسم کی شکایت کے فوری ازالے کیلئے ایک مفت ہیلپ لائن 08000-3624 بھی قائم کی ہے۔ علاوہ ازیں ادارے کا پورا نظام مکمل طور سے کمپیوٹرائزڈ ہے اور اس کا مرکزی ڈیٹا سنٹر صدر دفتر کراچی میں قائم ہے۔ ملک کے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں ادارے کے 76 سے زائد علاقائی اور ذیلی دفاتر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ جبکہ رجسٹر شدہ آجروں اور بیمہ شدہ ملازمین سے ماہانہ کنٹری بیوشن کی وصولیابی اور پنشن کی ادائیگی کے لئے ملک کے گوشے گوشے میں نیشنل بینک آف پاکستان کی شاخوں کو مقرر کیا گیا ہے۔

حال ہی میں ای او بی آئی نے ادارے کے چیرمین جناب ظفر اقبال گوندل کی خصوصی ہدایت پر ضعیف و ناتواں، معذور اور بے سہارا بیوہ، پنشنروں کی پنشن کے حصول میں مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے انقلابی اقدام کے طور پر گلی محلہ کی سطح پر موبائل بینکنگ سسٹم ایزی پیسہ نظام کے ذریعہ پنشن کی فراہمی کا آغاز کر دیا ہے۔ جو یقیناً ادارے کے لاکھوں پنشن یافتگان کیلئے ایک خوش آئندہ اقدام ہے۔ امید ہے کہ ادارے کی اس حکمت عملی کے نتیجے میں ضعیف العمر اور دیگر پنشنروں کو سفر کی صعوبتوں، طویل قطاروں اور انتظار کی تکلیف دہ صورتحال سے نجات مل جائے گی۔ بے شک پنشن کی ادائیگی کا جدید، تیز رفتار اور آسان ترین نظام اپنا کر ای او بی آئی ملک کے پنشن فراہم کرنے والے دیگر اداروں سے سبقت لے گیا ہے۔

ای او بی آئی کو یہ بھی اعزاز حاصل ہے کہ اس کا عملہ پیشہ ورانہ طور سماجی تحفظ کے شعبہ میں دور جدید کے تقاضوں سے مکمل ہم آہنگ اور تربیت سے لیس ہے۔ ادارے کے مسلسل اصلاحی اقدامات کے نفاذ اور انہیں نتیجہ خیز بنانے میں ادارے کے موجودہ چیئرمین جناب ظفر اقبال گوندل کی قائدانہ صلاحیتوں اور مزدور دوست پالیسیوں کا بڑا عمل دخل ہے۔ جو محنت کش طبقہ

کی فلاح و بہبود کیلئے درد دل رکھتے ہیں۔ آپ نے ادارہ میں اپنا منصب سنبھالنے کے فوراً بعد اپنی مدبرانہ قیادت اور طویل انتظامی تجربہ کو بروئے کار لاتے ہوئے نہ صرف ای او بی آئی کے بنیادی ڈھانچہ کو جدید خطوط پر استوار کیا بلکہ اس مفید فلاحی منصوبہ کو مزید مستحکم اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لئے جو مثبت اقدامات کیے وہ ادارے کی تاریخ میں اہم سنگ میل کا درجہ رکھتے ہیں۔ ان اہم انقلابی اقدامات میں:

☆کم از کم پنشن میں ریکارڈ اضافہ (1,500 روپے سے 3,600 روپے)

☆غیر منظم شعبہ (Informal Sector) اور ذاتی ملازمت کے حامل (Self Employed) افراد کو بھی ای او بی اسکیم کے ثمرات سے مستفید کرنے کیلئے رضاکارانہ رجسٹریشن کی اجازت

☆صنعت بنکاری اور قالین بافی کی صنعت سے وابستہ ملازمین و کارکنوں کی بھی ای او بی اسکیم میں شمولیت

☆متوفی کارکنوں کی بچیوں کو ان کی شادی ہونے تک اور معذور بچہ کی صورت میں تاحیات پنشن

☆رجسٹر شدہ آجروں کی سہولت کیلئے آن لائن سسٹم کا آغاز

☆رجسٹر شدہ ملازمین کیلئے جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن کارڈ کا اجراء

☆ملک کے دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں میں ادارے کے علاقائی و ذیلی دفاتر کا قیام

☆20 کے بجائے پانچ یا زائد ملازمین تک ای او بی ایکٹ کا اطلاق

☆مفت ہیلپ لائن 08000-3624 کی فعالیت

☆کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ کی بنیاد پر کارکنوں کے کوائف محفوظ

☆ای او بی فنڈ کی بڑھوتری اور استحکام کیلئے محفوظ اور منافع بخش منصوبوں میں سرمایہ کاری

☆ذیلی ادارہ PRIMACO کے تحت کراچی، لاہور اور اسلام آباد میں ادارہ کے صدر دفتر، علاقائی دفاتر کی عمارت کی جدید تقاضوں کے مطابق تعمیر، لاہور میں پانچ ستارہ ہوٹل کی تعمیر، اسلام آباد میں ای او بی آئی بلڈنگ اور OEC ٹاور کی تعمیر

☆ادارہ کے ضعیف العمر، معذور اور بیوہ پنشن یافتگان کو آسان ترین طریقے سے پنشن کی ادائیگی کیلئے گلی ومحلہ کی سطح پر موبائل بینکنگ سروس ایزی پیسہ نظام کے تحت پنشن کی ادائیگی کا آغاز

☆ای او بی آئی کے پنشنروں کو طبی سہولت اور بیرون ملک خدمات انجام دینے والے محنت کشوں کو بیمہ حیات (Life Insurance) کی فراہمی کیلئے سہارا انشورنس کمپنی کا قیام

☆محنت کش برادری کو ان کے بنیادی حقوق سے آگہی کیلئے قومی الیکٹرونک و پرنٹ ذرائع ابلاغ میں معلومات اشتہارات، مضامین، انٹرویوز، فیچرز اور خبروں کی اشاعت

☆محنت کشوں کی آگاہی کیلئے ملک گیر آگہی سیمناروں کا انعقاد

☆مالی سال 2011-12 کے دوران 11 ارب روپے سے زائد کے ریکارڈ کنٹری بیوشن کی وصولی

☆کارکنوں سے نچلی سطح پر رابطہ

☆ ای او بی آئی میں رجسٹر شدہ بیمہ دار ملازمین کے لئے ورکرز ویلفیئر فنڈ WWF کے تحت رہائشی، علاج و معالجے، تعلیمی سہولیات، تعلیمی وظائف کی فراہمی کے علاوہ سلائی مشین، بیٹیوں کی شادی کیلئے ایک لاکھ روپے کی جہیز گرانٹ اور خدانخواستہ بیمہ دار کارکن کی وفات کی صورت میں 5 لاکھ روپے کی ڈیتھ گرانٹ کی سہولت (حکومت نے یکم مئی کے موقع پر نظر ثانی کرتے ہوئے جہیز گرانٹ ایک لاکھ اور ڈیتھ گرانٹ 5 لاکھ روپے کر دی ہے)

ای او بی آئی کا نصب العین، پنشن کے اس منصوبے کو ہمہ گیر بنانا ہے تاکہ وطن عزیز کا ہر برسر روزگار پاکستانی اور اس کے اہل خانہ کو مساوی طور پر مستقبل میں سماجی کفالت مہیا کی جاسکے۔

ای او بی آئی ملازمین کی

مختلف تقریبات کی تصویری جھلکیاں

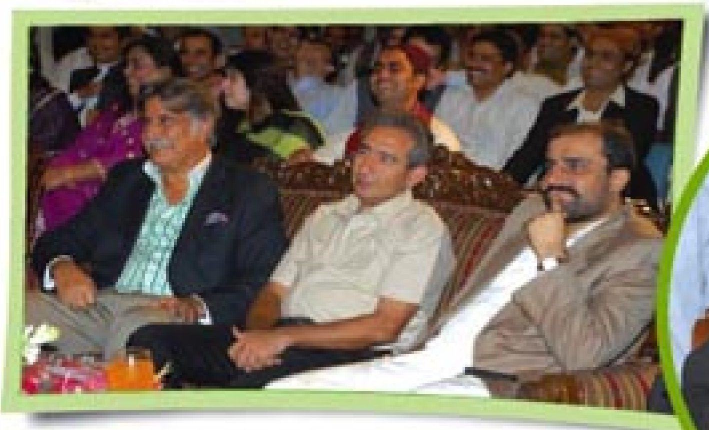

EMPLOYEES' OLD-AGE BENEFITS INSTITUTION

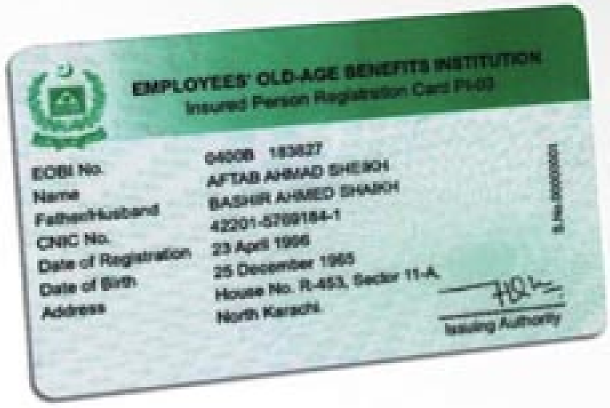

- On-line Facilitation System for Employers.
- Pension Disbursement through Bank Accounts & Easy Paisa.
- Pension to Unmarried female child of Pensioners.
- Life-Long Pension to disabled child of Pensioners.
- Efficient mangement of EOB Fund.
- Increase in Minimum Pension from Rs.1500 to Rs.3600 per month.
- Increase in networking of offices & field activities.
- EOBI collected Rs.900 million above its assigned target of Rs.10 Billion.

website: www.eobi.gov.pk
Free help line: 08000-EOBI (3624)

Ministry of Human Resource Development
Government of Pakistan

ای او بی آئی میدانِ عمل میں

ملک بھر میں محنت کشوں اور ان کے لواحقین کی فلاح و بہبود کے لیے علاقائی قائم دفاتر

سندھ

علاقائی دفتر	پتہ
ناظم آباد	13/2 E-1 ناظم آباد نمبر 1، کراچی
کریم آباد	C-31، بلاک نمبر 4، ایف بی ایریا، کراچی
سٹی	ای او بی آئی ہاؤس، سابقہ عوامی مرکز، شاہراہ فیصل کراچی
کورنگی	4/4 سیکٹر 23، کورنگی انڈسٹریل ایریا کراچی،
بن قاسم	95/216، درخشاں سوسائٹی ملیر، کراچی
کراچی (سنٹرل)	مکان نمبر۔2، بلاک-A سندھی مسلم ہاؤسنگ سوسائٹی، کراچی
ویسٹ وہارف	مکان نمبر۔2، بلاک-A سندھی مسلم ہاؤسنگ سوسائٹی، کراچی
کوٹری	P/2، سائٹ، نیشنل ہائی وے کوٹری
حیدرآباد	58/A، جی او آر کالونی، حیدرآباد
سکھر	C-617/9-10، دراھوجہ روڈ سکھر
لاڑکانہ	غالب نگر، نزد ولی اللہ اسکول، لاڑکانہ

پنجاب

علاقائی دفتر	پتہ
مظفرگڑھ	588-M محلہ خورشید آباد، جھنگ روڈ، مظفرگڑھ
ملتان	ای او بی آئی ہاؤس B-306-307، گل گشت کالونی، ملتان
ساہیوال	563/B-2VII، پولیس لائینز روڈ، ساہیوال
بہاولپور	بنگلہ نمبر 3، صادق کالونی، ڈوبئی پیلس روڈ، بہاولپور
فیصل آباد (جنوبی)	بنگلہ نمبر 29، X بلاک، سوسن روڈ، مدینہ ٹاؤن فیصل آباد
فیصل آباد (شمالی)	گلستان کالونی نمبر 2، کمرشل سینٹر، فیصل آباد
فیصل آباد (سینٹرل)	A-125، شیخ کالونی، جھنگ روڈ، فیصل آباد
سرگودھا	بنگلہ نمبر 2، الفیصل پارک، سلطان کالونی، یونیورسٹی روڈ، سرگودھا
لاہور (جنوبی)	25۔ٹیپو بلاک، نیوگارڈن ٹاؤن، لاہور
مانگامنڈی	پہلی منزل، ملک مارکیٹ، یونین کاؤنسل روڈ، مانگامنڈی
لاہور (سینٹرل)	بنگلہ نمبر 57/L گلبرگ III، لاہور
شاہدرہ	بنگلہ نمبر 45-R-123 جلی ولاء، جی ٹی روڈ، شاہدرہ لاہور
لاہور (شمالی)	A-105، علامہ اقبال روڈ، لاہور
شیخوپورہ	Y-102، ہاؤسنگ کالونی، لاہور شیخوپورہ روڈ، شیخوپورہ
گوجرانوالہ	مین گل روڈ، گوجرانوالہ
گجرات	بالمقابل سروس ٹیکسٹائل ملز، جی ٹی روڈ، گجرات
سیالکوٹ	مرادیہ روڈ لنک، گلشن اسٹریٹ، ماڈل ٹاؤن، سیالکوٹ
جہلم	A-40، بلال ٹاؤن جہلم
راولپنڈی	C-181، سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی
اسلام آباد	بنگلہ نمبر 25، اسٹریٹ نمبر 1، سیکٹر G-6/3، اسلام آباد
حسن ابدال	نزد سلور اسپون ریسٹورنٹ، محلہ شہید آباد، جی ٹی روڈ، حسن ابدال
رحیم یار خان	مکان نمبر 39، بزنس مین کالونی، رحیم یار خان

خیبر پختونخوا

علاقائی دفتر	پتہ
پشاور	پلاٹ نمبر 31، سیکٹر B-1 تیسری منزل، فیز V، حیات آباد، پشاور
مردان	A-204، شیخ ملتون ٹاؤن، مردان
ایبٹ آباد	لنک روڈ، عامر شہید روڈ، مانسہرہ روڈ، پی او جھنگی، ایبٹ آباد

گلگت بلتستان

علاقائی دفتر	پتہ
گلگت	نزد WWF آفس جٹیال، قراقرام ہائی وے، شمالی علاقہ، گلگت بلتستان

بلوچستان

علاقائی دفتر	پتہ
کوئٹہ	C-51 ماڈل ٹاؤن، ایکسٹینشن، کوئٹہ کینٹ، کوئٹہ
حب	BC 27-33(A) BC 5-11(A)، بمقام HITE پر، بالمقابل LIEDA ہاؤس، ضلع لسبیلہ حب بلوچستان

ڈائریکٹر جنرل (آپریشنز) ساؤتھ
ای او بی آئی ہاؤس، 190/1/B
بلاک۔2، پی ای سی ایچ ایس، کراچی

ڈائریکٹر جنرل (آپریشنز) نارتھ
57-L گلبرگ III، لاہور

ایڈجوڈیکیٹنگ اتھارٹی I
ای او بی آئی ہاؤس (سابقہ عوامی مرکز)
شارع فیصل۔کراچی

ایڈجوڈیکیٹنگ اتھارٹی II
57-L گلبرگ III، لاہور

ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل بی اینڈ سی III
ای او بی آئی ہاؤس، پہلی منزل،
پلاٹ نمبر 34, 33, 32، ماؤ ایریا
سیکٹر G10/4، اسلام آباد

ایڈجوڈیکیٹنگ اتھارٹی III
ای او بی آئی ہاؤس، پہلی منزل،
پلاٹ نمبر 34, 33, 32، ماؤ ایریا
سیکٹر G10/4، اسلام آباد

مجلس ادارت:
جاوید اقبال
ڈائریکٹر جنرل (آپریشنز) ساؤتھ
قمر ریاض
میڈیا ڈائریکٹر
مدیر:
اسرار ایوبی
معاون:
نسیم اختر شیخ

جاری کردہ
شعبہ تعلقات عامہ
ایمپلائز اولڈ ایج بینی فٹس انسٹی ٹیوشن
صدر دفتر: ای او بی آئی ہاؤس، 190/1/B، بلاک۔2 پی ای سی ایچ ایس، کراچی
پی اے بی ایکس: 021-34328050-59 مفت مددگار لائن: 08000-3624
ویب سائٹ: www.eobi.gov.pk ای میل: info@eobi.gov.pk